جلد — نمبر

گزٹ ریاست رامپور
RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۰ ماہ شوال سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۸ عیسوی

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات بابتہ منظوری رخصت رعایتی چھ ماہ صاحبزادہ سید عبد الغنی خان بہادر انسپکٹر آبکاری از ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء برائے سفر حج اور ملنے تنخواہ ماہ بماہ معرفت پیشکار آبکاری۔

حکم

حسب صراحت رپورٹ صاحبزادہ سید عبد الغنی خان بہادر سب انسپکٹر آبکاری کی رخصت رعایتی چھ ماہ ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء سے بغرض سفر حج منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر درباره منظوری رخصت چھ ماہ بغرض روانگی حج بیت اللہ شریف مع تنخواہ چھ ماہ بطور مدد خرچ مسمی سید احمد علی محرر روشنیخانہ سوار۔

حکم

سید احمد علی محرر روشنیخانہ سوار کی رخصت رعایتی چھ ماہ برائے سفر حج منظور ہے ایام رخصت کی تنخواہ ماہ بماہ جبکہ رخصتی نامزد کردے اوس کو دیدیجائے اور زمانہ رخصت میں رخصتی کے کام کا بندوبست بقیہ دیگر ملازمین سے کردیا جائے ورنہ بضرورت غایت مجبوری بعد دیگر انتظام کے لئے علحدہ وقت پر رپورٹ کیجائے صدر سے احکام جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	رخصت صاحبزادہ سید عبد الغنی خان بہادر	۱
۲	سید احمد علی محرر روشنیخانہ۔	۱
۳	[illegible] دفعہ ۴ و ترمیم دفعہ ۴ متعلق وصول ٹیکس [illegible] زبان۔	۲
۴	مستقلی شریف حسین خان، توسیع مدت [illegible] سپرنٹنڈنٹ [illegible]۔	۲
۵	ہدایت بافسران کلی محکمہ تعمیرات و پولیس وغیرہ [illegible]	۳
۶	ہدایات تحفظ از مرض طاعون۔	۳ و ۴
۷	تنبیہ و ہدایات بہ پولیس	۴ و ۵
۸	متعلق [illegible]	۵
۹	بہ متعلقی [illegible] پولیس	۶
۱۰	نقشہ نرخنامہ اجناس	۸

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

رپورٹ منظور ہے۔ روبکار مجریہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۲۷ء متعلق وصول ٹیکس پرائیوٹ گاڑیان کے دفعہ کی تنسیخ اور دفعہ ۵ کے آخر میں فقرہ یا تانگہ بیلوں کا وہ اضافہ کیا جانا منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور مرشدزادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت

جناب عالی

صاحب میونسپل افسر بذریعہ رپورٹ منسلکہ حکم عالی مجریہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۲۷ء جسکی نقل شامل کاغذات ہے۔ میں تھوڑی ترمیم کی استدعا کرتے ہیں یعنی پرائیوٹ گاڑیوں کے سلسلہ میں بیل اور بھینسے کی گاڑیوں کی فیس کم ہو جانے کے لئے عذر کرنیکا موقع پبلک کو باقی نہ رہے جس سے سرکاری کثیر رقم کا نقصان ہے ترمیم فرمادی جائیگی حالت میں یہ عذر جاتا رہیگا۔ لہذا رپورٹ ہذا بذریعہ عرضداشت ہذا اجلاس عالی میں ارسال ہے۔

بحضور ... دستخط صاحب ... سکریٹری ...

رپورٹ اکاونٹنٹ میونسپلٹی مفصل ہے جس سے مجھے اتفاق ہے۔ بامید صدور حکم منظوری

باجلاس جناب ہیلتھ سکریٹری صاحب بہادر پیش ہو ۲۰ فروری سنہ ۱۹۲۸ء

شرح دستخط صاحب میونسپل افسر

جناب عالی

حکم محکمہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۲۷ء مجریہ اجلاس حضور عالیجناب مرشدزادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم جسکی نقل ہمرشتہ ہے حسب ایمائے رجسٹر ہاسے دفتر میونسپلٹی میں جاری کرادیئے اور عملدرآمد ہو رہا ہے۔ تفصیل سواری نمبر (۵) میں باقی جملہ اقسام کے بیل و بھینسا گاڑی جو شہر میں چلائی جاتی ہیں اور نیز مبلغ ایکروپیہ ٹیکس پرائیوٹ کی منظوری فرمائی گئی ہے۔ قبل اجرا حکم موصوف سے ایسی گاڑیان پر ٹیکس میونسپلٹی مبلغ چار روپیہ سالانہ وصول ہوتا تھا شہر میں ایسی بہت سی پرائیوٹ گاڑی چھکڑے بیل و بھینسوں کی چل رہی ہیں جس سے سالگذشتہ میں مبلغ چار روپیہ سرکاری ٹیکس میونسپلٹی نے وصول کئے ہیں۔ اب حکم موصوف کے نفاذ و اعلان ہو جانے پر مالکان مبلغ ایکروپیہ ادا کرتے ہیں جس میں کثیر سرکاری نقصان متصور ہے۔ بنا برینکہ وہ گاڑی بیل یا بھینسے کی پرائیوٹ سواری کے نہیں ہو سکتی ہے علاوہ ہر وقت اس قسم کی جانچ میں بھی دشواری ہے۔ کہ چونکہ گاڑی سے پرائیوٹ کام کے علاوہ بھی تجارتی کام لیا جاتا ہے۔ ٹیکس گاڑیان کی آمدنی کا مبلغ ایکہزار روپیہ سالانہ تخمیناً اگر ایکروپیہ سے ٹیکس وصول کیا جائے تو چہارم آمدنی اس مد کی رہجائیگی اسلئے بخیال تقلیل نقصان سرکاری یہ رپورٹ پیش کیجاتی ہے کہ اگر مناسب ہو تو حکم موصوف سے نمبر (۵) منسوخ فرمادیا جائے اور نمبر (۴) میں بیلی و رہلو تانگہ گھوڑے کے آگے لفظ و بیل کا اضافہ کر دیا جائے اس صورت میں مفاد سرکاری متصور ہے۔ بیلوں کے تانگہ جو پرائیوٹ سواریوں کے ہیں وہ اس نمبر (۴) میں شمار ہو جائیں گے اور نمبر (۵) منسوخ ہو جانے پر جو ٹیکس سالانہ مبلغ چار روپیہ فی گاڑی مقرر ہے وہ بدستور مالکان سے وصول ہوتا رہیگا اور مالکان کو کوئی عذر کا موقع نہ ہوگا اور آمدنی سرکاری بھی کم نہ ہوگی آئندہ جو رائے ... زیادہ ادب۔ فرمانبردار

شرح دستخط اکاونٹنٹ

تقرری

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب جوڈیشیل سکریٹری بہادر بربنائے رپورٹ صاحب ہیلتھ سکریٹری بہادر در بارۂ مستقلی شریف حسین سینٹری انسپکٹر شاہرہ موجودہ پچیس روپیہ ماہوار ... مدت تقرر استحقاقی ... و تقرر محمد احمد خان سینٹری انسپکٹر ... پچیس روپیہ ماہوار ...

حکم

کاغذات ملاحظہ ہوئے شریف حسین سینٹری انسپکٹر کو شاہرہ موجودہ پچیس روپیہ ماہوار بحیثیت استحقاقی سے مستقل ملازم کیا جاتا ہے۔ اور محمد احمد خان سینٹری انسپکٹر کی ملازمت بسلسلہ سابقہ بشاہرہ پچیس روپیہ ماہوار چھ ماہ کی توسیع کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب چیف سکریٹری بہادر در بارۂ رخصت دو ہفتہ مسٹر محمود علیخان صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنٹر ہاؤس ہولڈ از اجلاس ہمایون حضور پرنور دام اقبالہم و حکم توجہ عالی بعد رباعیدالفطر از یوم ستم شوال

حکم

دربارعیدالفطر کے بعد یوم استفادہ سے دو ہفتہ کی رخصت مسٹر محمود علیخان سپرنٹنڈنٹ پرنٹر ہاؤس ہولڈ کے منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط

عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

سرکاری تقاریب اور مہمان داری کے اکثر کاموں کا تعلق اور ذات خاص کے اکثر کاموں کا تعلق پرائیوٹ ڈپارٹمنٹ سے ہوتا ہے اور وقتاً فوقتاً مختلف صیغہ جات مثل بجلی گھر - تعمیرات - آبپاشی - پولیس - میونسپلٹی وغیرہ سے کاموں کی ضرورت پیش آتی ہے چونکہ فوری ضرورتیں ہوتی ہیں پرائیوٹ ڈپارٹمنٹ سے باقاعدہ اُن کی نسبت تحریک ہونے میں طول عمل ہے اور بیچ کار کا اندیشہ ہے اسلئے بغرض سہولت کار مناسب معلوم ہوتا ہے کہ موقع تقاریب و مہمان داری و ضروریات ذات خاص ان سب موقعوں کے اُن کاموں کیلئے جنمیں غیر معمولی مصارف نہوں - الکٹرک انجینئر - ایگزیکٹیو انجینئر آبپاشی و سپرنٹنڈنٹ تعمیرات - سپرنٹنڈنٹ پولیس - میونسپل افسر - صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر سے براہ راست تحریری یا زبانی ہدایات حاصل کرلیا کریں یا جس کام کی صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر تحریری یا زبانی ضرورت ظاہر کریں اُس کی تعمیل حسب قاعدہ کیا کریں اور مجملہ صیغہ جات ماتحت سے ایسے کاموں کا تفصیلی نقشہ ماہانہ وار اجلاس ہذا میں بھیجا کریں جس سے معلوم ہوسکے کہ کیا کیا کام ہوئے ہیں - البتہ جن کاموں میں روپیہ کا صرف ہو اُسکی بابت صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر حسب قاعدہ محکمہ اجلاس ہمایون اور اجلاس ہذا کی وساطت سے مراسلت کرینگے

حکم ہوا کہ

بہ سررشتہ صدارت احکام مناسبہ جاری ہوں اور ایک نقل اسکی صاحب سکریٹری بہادر صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر - صاحب ملٹری سکریٹری بہادر - صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس بھیجو ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۷ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

طاعون جو ایک سخت وبا ہے رامپور کے قریب و جوار کے اضلاع میں نیز رامپور کے علاقہ کی بعض مقامات پر آگیا ہے شہر میں بھی اس وبا سے چند موتیں ہوئی ہیں اگرچہ وہ لوگ باہر کے اضلاع سے یہ بیماری لاتے تھے تاہم اس میں شک نہیں کہ شہر رامپور اس وقت اس خطرناک وبا سے سخت خطرہ میں ہے اسکے انسداد و تحفظ کے متعلق مفصل ہدایات ایک اشتہار کی صورت میں چھپوا کر شائع کرادی جائیں - اشتہار کا نمونہ منسلک ہے - اہل رامپور کو چاہئے کہ ان ہدایات کو غور سے پڑھیں اور ان پر عمل کریں تاکہ اس موذی مرض سے بفضل خدا محفوظ رہیں رامپور کے خاص و عام کو چاہئے جس قدر جلد ممکن ہو طاعون کا ٹیکہ لگوائیں اور اپنے آپ کو محفوظ کریں - ٹیکہ لگانے کیواسطے میونسپلٹی آفس میں ڈاکٹر مع سامان تیار رہیں گے - مستورات کو ٹیکہ لگانیکے لیے صاحب خانہ کی استدعا پر ہیلتھ آفیسر مکان پر جاکر ٹیکہ لگائیں گے اور کوئی فیس یا معاوضہ نہ لیا جائیگا - تعلیم یافتہ اشخاص اور عمائدین اسطرف خاص توجہ کریں اور اپنے اثر سے عوام کو ٹیکہ کی ترغیب دیں جو اصحاب اس میں زیادہ کوشش کرینگے وہ درحقیقت اپنے شہر کی قابل قدر خدمت کرینگے اور ان کی کوشش کا حال معلوم ہوکر ہماری مسرت کا باعث ہوگا - طاعون کا زہر زیادہ تر پسوؤں کے ذریعہ سے انسان میں پہونچتا ہے پسوؤں کے ہلاک کرنے میں کوشش کی ضرورت ہے بستر کے کپڑوں کو روزانہ دھوپ دینا اور جھاڑو ڈالا جائے - کمروں کو گندھک کی دھونی حسب ہدایت مندرجہ اشتہار دینا چاہئے - کمرہ کی زمین پر مٹی کا تیل اور پانی برابر کی مقدار میں ملاکر چھڑکنا اس ترکیب سے پسو مرجاتے ہیں - چوہوں کا مارنا اور پلے ہوئے جانور مثل کتا بلی مرغ کبوتر وغیرہ گھر سے علیحدہ کرنا انسداد طاعون کیواسطے ضروری ہے اسکے علاوہ عام مکان کی صفائی رکھنا بھی ضروری ہے جس مکان میں طاعون کا کوئی کیس ہوجائے تو اُس مکان کا جلد خالی کردینا لازمی ہے اور ہیلتھ آفیسر کو اطلاع کردیں تاکہ وہ مکان کی اچھی طرح صفائی کرادیں - محکمہ [illegible] کیواسطے جتنے مناسب رقم کی منظوری دیدی ہے کہ صفائی مکانات اور ٹیکہ کے کام میں صرف کی جائے آئندہ اگر اور ضرورت ہو تو رقم کی منظوری حاصل کیجائے -

صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نمونہ اعلان منسلکہ کے موافق بقدر ضرورت اشتہار بہت جلد چھپوا کر [illegible] اور ممبران میونسپلٹی کے ذریعہ سے مختلف محلوں میں تقسیم کرائیں اور جا بجا شاہراہوں پر چسپاں کرادیں اور نیز بذریعہ منادی پابندی ہدایات مندرجہ اشتہار کا اعلان کرادیں - ممبران میونسپلٹی عام خلائق کو اپنی کوشش کی اور ہدایت مندرجہ اعلان پر عمل کرنے کی ترغیب دیں - ہیلتھ آفیسر و سینیٹری انسپکٹران خاص طور سے شہر کے مختلف مقامات کی گشت کیا کریں اور مناسب تدابیر اور عمل میں لاتے رہیں - ہر ہر حلقہ کے اہالیان صفائی سپرنٹنڈنٹ - جمعدار [illegible] - خاص محنت و مستعدی سے صفائی نالیوں اور سڑکوں کا انتظام کریں - شہر کے جن جن گوشوں میں خس و کوڑا کرکٹ جمع ہے اسکو صاف کرائیں - جلا یا جائے یا بیرون شہر جنگل میں پھینکوا دیا جائے - میونسپلٹی سے چوہے دان خرید کر مختلف محلوں میں حسب قاعدہ عام رکھوا دیے جائیں تاکہ چوہے پکڑے جاسکیں - چوہوں کو اشتہار کی ہدایت کے موافق تلف کردیا جائے - سپرنٹنڈنٹ [illegible] اگر کوئی کیس [illegible] ہوگیا ہو تو صاحب ملٹری سکریٹری بہادر بذریعہ صاحب چیف میڈیکل آفیسر فوراً بذریعہ ٹیلیگراف [illegible] ہیلتھ آفیسر میونسپلٹی جلد کارروائی حسب ہدایت صاحب چیف میڈیکل افسر کریں اور وقتاً فوقتاً ان سے ہدایات حاصل کرتے رہیں عام خلائق کو ٹیکہ لگانے کیلئے مجبور نہیں کیا جاتا ہے [illegible] ترغیب دلائی ہے کیونکہ ٹیکہ مفید ثابت ہوا ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک ایک نقل اس روبکار کی مع نقل اعلان منسلکہ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسلہ ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کرادیجائے۔ نقلیں صحت کے ساتھ جاری ہوں۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ایک ایک نقل اس روبکار کی مع اعلان مطبوعہ کی ہر ممبر میونسپلٹی کے پاس بھیجدیں اور ایک ایک اعلان مطبوعہ ہر گزیٹڈ آفیسر کے پاس بھیجدیں۔

(نوٹ) ایسے موقعوں پر میڈیکل ڈپارٹمنٹ سے جن خدمات کی ضرورت ہوتی ہے انکا صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر خود انتظام کرینگے۔ ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس کے پاس بھیجی جائے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس تمام تھانہ جات وچوکیات پر ہدایت بھیجدیں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اعلان

چونکہ پلیگ مراد آباد و دیگر مقامات ملحقہ میں موجود ہے اور ان مقامات میں باشندگان کی آمد و رفت اور باہم تعلقات ہیں اور یہاں پر بھی ہونیکا خطرہ ہے اس وجہ سے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ پبلک کو اس مرض کے متعلق کچھ واقفیت بہم پہونچائی جائے اور توجہ دلائی جائے کہ چند ضروری ہدایات کی پیروی بطور حفظ ماتقدم کیجاتی ہے تاکہ اس مرض سے محفوظ رہ سکیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ پلیگ متعدی مرض ہے اور پسوؤں کے کاٹنے سے ہوتا ہے پسو گرد اور گوڑہ میں رہتے ہیں اور وہیں انڈے دیتے ہیں چوہے کا خون پسو بڑی خوشی سے غذا میں استعمال کرتا ہے اگر چوہے کو پلیگ ہو اور پسو اسکو کاٹنے کے بعد کسی انسان کو کاٹے تو خدا نکردہ اسکو پلیگ ہوجاتا ہے اس سے یہ ظاہر ہوگیا ہوگا کہ چوہے اور پسو پلیگ پھیلاتے ہیں پس اگر کوئی صاحب اس مرض سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو اُن کو چاہیے کہ اپنے مکان کو چوہوں اور پسوؤں سے صاف رکھیں اسکی تدبیر ذیل میں درج ہیں۔

چوہے - چوہوں کو چوہے دان میں پکڑا جائے یا زہر دے کر چوہوں کو مارا جائے بہترین زہر (بیریم کاربونیٹ) ہے لیکن چوہے زہر ملی ہوئی چیزیں مشکل سے کھاتے ہیں اسوجہ سے ضروری ہے کہ پہلے دو تین دن آٹا بغیر زہر کے رکھا جائے اور جب وہ اسکو کھانے لگیں تب زہر ملا دیا جائے۔ تین گرین (بیریم کاربونیٹ) دو تولہ آٹے میں ملانا چاہیے جب چوہا مرجائے تو اس پر مٹی کا تیل ڈال کر فوراً جلا دیا جائے پھینکا نہ جائے۔

پسو - کوٹھری یا کمرے کو چاروں طرف سے بند کردیا جائے تاکہ ہوا کی آمد و رفت نہ ہو اسکے بعد دو تولہ گندھک فی گز مکعب کے حساب سے دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر کمرے کے کیواڑ بند کردیے جائیں اور چار پانچ گھنٹے تک کیواڑ نہ کھولے جائیں بلکہ بہتر یہ ہوگا کہ شام کو گندھک رکھدیجائے اور صبح کو کمرہ کھولا جاوے۔

نوٹ - کمرے میں سے کپڑے وغیرہ علیحدہ کردیے جائیں ورنہ رنگ خراب ہوجائیگا۔

پسو اور چوہوں کو ہلاک کرنے کے علاوہ چند دیگر امور کا بھی لحاظ رکھنا ضروری ہے

۱ - مکان کو حتے الوسع صاف رکھنا چاہیے۔ کوڑہ کرکٹ جمع نہ ہونا چاہیے۔ اور نہ دروازہ پر پھینکا جائے۔ مکان میں نمی نہ ہونا چاہیے۔

۲ - پاخانے کی صفائی اچھی طرح کرائی جائے۔ روزانہ دھلانا چاہیے اور دھلوانے کے بعد فنائل ڈال دیا جائے۔

۳ - شب میں جو بستر و رضائی وغیرہ کام میں آئے اسکو روزانہ دھوپ میں دو گھنٹے تک ڈال دینا چاہیے۔

۴ - اپنے جسم و کپڑوں کو صاف رکھنا چاہیے۔

۵ - پاؤں کی خاص طور پر حفاظت کرنی چاہیے۔ اسواسطے کہ پسو اکثر پیر میں کاٹتے ہیں ننگے پاؤں پھرنا مضر ہے۔ مکان کے اندر برہنہ پا نہ پھرا جائے اور حتے الامکان جوتہ و جراب پہنے رہنا چاہیے۔ اگر پاؤں میں کوئی زخم ہے تو اسکا علاج بہت ضروری ہے۔

۶ - اناج و دیگر اشیاء خوردنی چوہوں سے محفوظ رکھی جائیں۔

۷ - اگر کسی شخص کو بخار آجائے یا پلیگ کا احتمال ہو تو اسکا علاج فوراً شروع کردینا چاہیے اور ہیلتھ آفیسر کو اطلاع دینی چاہیے تاکہ ضروری ہدایات کردی جائیں جس سے مرض کے پھیلنے کو روکا جاسکے و نیز مرض کے شفا پانیکی صورت نکل سکے۔

۸ - نالیوں و دیگر بدبودار مقامات مندرجہ ذیل دوا ڈالنا چاہیے۔

مٹی کا تیل	صابن	پانی
ایک بوتل	ایک چھٹانک	ایک بوتل

پہلے صابن پانی میں حل کیا جائے اسکے بعد مٹی کا تیل ملا دیا جائے۔ پلیگ سے محفوظ رہنیکا بہترین و قابل یقین طریقہ ٹیکا لگانا ہے جسکا انتظام ہیلتھ ڈپارٹمنٹ میونسپلٹی میں ہے۔ عورتوں کو مکان پر ٹیکہ دیا جاسکتا ہے۔ اور اسکی فیس وغیرہ نہیں لیجائے گی۔

سرکاری طور پر ٹیکہ لگانے کے لئے حکم نہیں دیا جاتا ہے یعنی عام پبلک کو مجبور نہیں کیا جاتا ہے کہ وہ حکماً ٹیکہ لگائیں بلکہ ترغیب دیجاتی ہے اور مشورہ دیا جاتا ہے کہ ٹیکہ لگوایا جائے۔ کیونکہ مفید ثابت ہوا ہے۔

المشتہر

ہیلتھ آفیسر میونسپلٹی ریاست رامپور

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۹ ر مارچ ۱۹۲۳ء

تھوڑے زمانہ سے دیکھا جارہا ہے کہ پولیس اپنے کام مین نہایت سست ہے اور فرائض منصبی نہیں ادا کرتا۔ ہم نے کل ۲۰ ر مارچ ۱۹۲۳ء کو سرسری معائنہ چوکی دھورہ اور تھانہ ٹانک کا کیا تھا۔ جو حالات دیکھے گئے اُن سے صیغہ پولیس کی بدنظمی کا اندازہ ہوسکتا ہے جن کو ہم تحت مین بصراحت ظاہر کرین گے۔ ہم جہان تک غور کرتے ہین یہ خرابیان پولیس افسران کی آرام پسندی کے باعث ظہور پذیر ہوئی ہین۔ صیغہ پولیس مین ہمارے ماتحت انتہائی افسر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ہین اُن کے ماتحت تین انسپکٹران حلقہ ہین جن کے متعلق چار چار تھانہ ہین۔ جو زیادہ نہیں اور ہر تھانہ مین سب انسپکٹران مامور ہین۔ اُن کے ماتحت افسران دوم ہیڈ کانسٹبلان سپاہیان وغیرہ ہین۔ صیغہ پولیس کا نظام عمل صحیح حالتین جب ہی قائم رہ سکتا ہے کہ ہر افسر پولیس اپنے فرائض کو سمجھے اور مستعدی سے خدمات انجام دے۔ مثلاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کا فرض ہے کہ وہ انسپکٹران کو کافی ہدایات اُن کے ادائگی فرائض کے متعلق وقتاً فوقتاً دیتے رہین اور انسپکٹران کے کام کا اندازہ رکھین کہ آیا وہ صحیح معنون مین عمل کرتے ہین یا نہیں۔ اور ہر صورت مین مناسب احکام صادر کرتے رہین۔ انسپکٹران حلقہ کا فرض ہے کہ وہ ہدایات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس پر عمل کرین۔ اور اپنے تھانہ متعلقہ کے تمامی پولیس کے حالات پر نظر رکھین تاکہ وہ دیانت و مستعدی سے کام کرتے رہین یا نہیں۔ جو وارداتین اُن کے حلقہ مین ہون۔ اُن کے موقعہ پر جانچ کرین۔ سب انسپکٹران کو مناسب ہدایات دین۔ برآمدگی واردات اور سراغ رسانی کے بشوہ پولیس مقامی صورتین بتائین۔ اور اسکو کامیاب کرین اور اس کے خلاف صورت مین وجوہ ناکامیابی پر غور کرین۔ اور کامیاب بنانے کیلئے سعی و کوشش کا قدم آگے بڑھائین اور بااوقات مختلف صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے مشورہ حاصل کرتے رہین سب انسپکٹران انچارج تھانہ کا فرض ہے کہ وہ تھانہ کے جملہ پولیس کو مستعد اور آمادہ بنائے اور اپنے پورے حلقہ کی خبرگیری رکھے جو واردات ہو اُسکی سراغ رسانی کمال کوشش کرکے مال و ملزم کو گرفتار کرے۔ لیکن ہم نہایت افسوس کے ساتھ اسی اظہار پر مجبور ہین کہ مصرحہ بالا عمل کچھ نہیں ہوتا۔ کہ روز بروز پولیس کا انتظام ابتر ہوتا جارہا ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے ماتحت انسپکٹران سے وہ عمل نہیں کرتے جو اُن کو چاہیے۔ کہ اصلاح حال پولیس کی امید ہوسکے زیادہ قابل افسوس و قابل بازپرس حالت انسپکٹران کی ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ پڑے ہوئے نہ واردات کی جانچ کرتے ہین نہ ملازمان کے حال کا اندازہ کرتے ہین زائد از ... وہ اپنے حلقہ کے تھانہ جات مین گئے اور روزنامچہ مین اپنی آمد و روانگی لکھدی۔ اس عمل سے صیغہ پولیس کو کچھ فائدہ نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے اپنے حلقہ جات کی ہر موقع واردات کو خود موقع پر نہ جانچ کرین۔ کوئی مقدمہ عدالت مین بغیر جانچ انسپکٹران بیٹھی ہو۔ حاضری غیر حاضری ڈیوٹی ملازمان کی حالت خود دیکھین اپنے حلقہ کے مواضعات مین گشت کرکے سب قسم کی جانچ کرین۔ بدمعاشون کا رجسٹر یعنی ہسٹری شیٹ کی جانچ کیا کرین۔ اسی طرح سب انسپکٹران تھانہ اپنے اپنے تھانہ کی حالت درست رکھین۔ جب کوئی واردات ہو اُسکی برآمدگی کرین اور اُسکی تحقیقات و جانچ مین اپنے حلقہ کے انسپکٹر سے مشورہ لین اور اُسکی ہدایات پر عمل کرین۔ سب انسپکٹران اپنے اپنے تھانہ کے حلقہ کے اور انسپکٹران اپنے کل تھانون کے حلقہ جات کے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس تمامی حلقہ جات پولیس کے بالکل ہی ذمہ دار اور جوابدہ ہین

۲۰ ر مارچ ۱۹۲۳ء کے معائنہ کی صراحت اور اُس کے احکام حسب ذیل ہین

۱۔ سب انسپکٹر انچارج تھانہ ٹانک کی روانگی بمعیت انسپکٹر موقع جانچ وغیرہ کے لئے تھی محمد رضا خان ہیڈ کانسٹبل انچارج تھا جو غیر حاضر پایا گیا۔ ہیڈی شکست کی جائے

۲۔ ابوالقاسم ہیڈ کانسٹبل بھی غیر حاضر تھا۔ دو روپیہ جرمانہ کیا جائے۔

۳۔ کانسٹبل نمبر ۲۵۲ تھانہ ٹانک پہرہ پر بلا پگڑی کے تھا۔ ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔

۴۔ ایک ملزم حوالاتی کو پوچھنے پر کہ جمعدار نمبر ۲۳۳ نے حوالات سے ایسی آزادی حاصل رکھین خود نکالا کہ وہ ملزم ہمارے پاس تک آپہونچا جمعدار مذکور برخاست کیا جائے کیونکہ یہ ایک نہایت نازیبا بات ہے کہ ملزم کو اس قدر آزاد رکھا جائے۔ نیز ہم نہیں سمجھ سکے کہ جمعدار نے بطور خود ملزم کو حوالات سے بغیر موجودگی اور اجازت کسی انچارج تھانہ کے کس طرح نکالا۔

۵۔ کانسٹبل نمبر ۲۲۳ تھانہ ٹانک نے وقت دریافت حالات حلقہ متعلقہ خود کچھ نہ بتاسکا۔ برخاست کیا جائے۔

۶۔ راج بہادر اور خلیل احمد کلارکان پولیس تھانہ ٹانک اپنے اپنے کام مین نہایت سست اور کام مین کمزور پائے گئے حتی کہ اُن کو اپنا لکھا خود پڑھنے مین نہیں آتا تھا۔ چار چار آنہ جرمانہ کیا جائے۔

۷۔ کانسٹبل نمبر ۲۳۳ تھانہ ٹانک غیر حاضر تھا۔ آٹھ آنہ جرمانہ کیا جائے۔

۸۔ ہزاری سنگھ کانسٹبل چوکی دھورہ بیمار ہے۔ مگر درخواست نہیں آئی برخاست کیا جائے

۹۔ احمد علی ہیڈ کانسٹبل چوکی دھورہ اپنے کام مین بہت سست ہے۔ ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے

۱۰۔ چوکی دھورہ مین ۱۵ ر مارچ ۲۳ء کی واردات ۲۰ ر فروری ۲۳ء کی واردات اب تک برآمد نہ ہوئی ۱۲ ر فروری کی ۲۲۵ کی واردات دست اندازی کی تھی لیکن غیر دست اندازی مین درج ہوئی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس شکست و تخریب شدہ جگہون کے پُر کرنے کے متعلق علیحدہ رپورٹ بھیجین۔

کل ۲۸ ر مارچ کو تقریب ہجات بمراجعت جلوس کچھ وقت چار پانچ آدمی سڑک پر ست بحالت ... حالانکہ دربار عید الفطر کے روز ... ریاست کے متعلق خود اطلاعات

بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم نے ناخوشی فرما چکے ہیں پولیس کنٹرول آف دی روڈ
نہیں جانتا۔ اشارات صحیح نہیں کیے جاتے۔ جو نہایت ضروری ہے۔ ڈیوٹی پر پورش
ٹھیک نہیں ہوتا۔
یہ سب خرابیاں پولیس آفیسر کی سستی کی وجہ سے ہیں اگر وہ خود دیکھتا رہے تو یہ نقصانات
نکل جائیں۔
میاں جان خان سوار ماؤنٹڈ پولیس نمبر ۹۶ متعینہ شاہ آباد دروازہ اپنی ڈیوٹی پر
بیٹھا ہوا تھا ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔
ابھی حال میں حکم جاری ہو چکا ہے کہ سواران اپنی ڈیوٹی پر ماؤنٹ رہا کریں۔ انسپکٹر
لائن کی غفلت کا سبب ہے۔ جب تک کہ انسپکٹران حلقہ نمبر ۲ و نمبر ۳ اپنے حالات
اور اپنے حلقہ کے حالات درست نہ کریں۔ دس دس روپیہ تنزل کیا جائے۔
انسپکٹران کی ہی غفلت سے ماتحت ملازمان کو رشوت ستانی کا موقع ملتا ہے اگر
یہ لوگ ٹھیک طور سے کام کریں تو یہ سلسلہ بند ہو۔ انسپکٹر حلقہ نمبر ۱ کو بھی خاص طور سے
ہدایت کی جائے کہ وہ اپنے اپنے تھانہ جات متعلقہ کی حالت جلد درست کریں ورنہ
تنزل کیا جائیگا۔
انسپکٹر لائن کو بھی ہدایت کیجائے کہ وہ ٹھیک طریقہ سے قواعد پریڈ کے کاربند ہوں
یہی وجہ ہے ہم نے سواران پولیس کا تعلق ان سے کیا کہ کام ٹھیک ہو۔
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس مخصوص طور سے ان امور پر توجہ کریں۔ یہ آخر موقع انہیں
اصلاح حال پولیس کے لئے دیا جاتا ہے۔ ورنہ ان کی بابت بھی حکم مناسب دیا جائیگا
انسپکٹران حلقہ کے لئے حکم دیا گیا تھا کہ وہ شنبہ کے روز حاضر اجلاس ہو کر خیریت عرض کیا کریں
لیکن انسپکٹران حلقہ نمبر ۱ و ۲ کاربند نہیں ہیں۔ اس بابت علیحدہ جواب بھیجا جائے
جملہ افسران وسپاہیان کو قواعد پریڈ سے اپنی حیثیت کے مطابق کما حقہ
واقفیت ہونا چاہیے۔ انسپکٹران جب کسی تھانہ میں جائیں۔ تو سپاہیان کو دیکھیں
کہ وہ افسر کے سامنے درست طریقہ پر کھڑے ہوتے ہیں اور دریافت کریں ٹھیک طور
جانتے ہیں یا نہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ افسر کے سامنے اٹینشن کھڑے ہونے کا
علم نہیں ہے۔ وردی صاف ہو اور ٹھیک طریقہ پر پہنی جائے۔ رائفل وغیرہ اگر ہاتھ
میں ہو تو اسے باقاعدہ رکھا جائے۔ اور سلامی کے لئے باقاعدہ استعمال کیا جائے۔
ہماری علالت اور قیام دہلی کے زمانہ میں پولیس کی ابتری کی حالت ہو گئی تھی
گشت وغیرہ میں چوکیات وتھانہ جات شہر میں بعض ملازم غیر حاضر پائے جاتے تھے
ان پر مناسب جرمانہ وغیرہ کیا گیا۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے ہمارے محنت
کا مطالبہ ہے۔ اس وقت سے اب تک کا نقشہ جرائم قابل دست اندازی غیر دست اندازی
مرتب کرکے اس وضاحت سے بھیجا جائے کہ گذشتہ دوران میں برآمد شدہ ہیں
اور کس قدر باقی رہ گئے ہیں۔
اس سے قبل متعدد بار ہدایات ہو چکی ہیں کہ پولیس کے کل کا تعدادات

روزنامچہ جات روزانہ وغیرہ صاف خط میں لکھے جایا کریں لیکن اس پر عمل نہیں ہوتا۔
آئندہ سے احتیاط کی جائے۔ اور بد خطی سے کام نہ لیا جائے۔
مندرجہ روبکار ہدایات پر کوتوال شہر کو خاص طور سے نہایت پابندی کے ساتھ
کاربند ہونا چاہیے۔ ورنہ مناسب مواخذہ کیا جائیگا۔
قبل ازیں حکم ہو چکا ہے کہ جو وارداتیں برآمد ہوں ایک ہفتہ بعد ان کی رپورٹ
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بھیجا کریں۔ تاکہ پولیس متعلقہ کی معطلی کا حکم دیا جائے۔
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے جواب طلب کیا جائے کہ اس بابت اب تک کتنی رپورٹیں پہنچی ہیں۔
سواران ماؤنٹڈ پولیس جو شب میں گشت کرتے ہیں ان کا طریقہ گشت کیا ہے۔
کس وقت روانہ ہوتے ہیں اور کس قدر حصہ شہر و تحصیلات کی گشت کرتے ہیں۔
اس گشت کی کارروائی ٹھیک طور سے ہونا چاہیے۔
احمد علی خان سب انسپکٹر خصوصیت سے واپس آگیا۔ انچارجی تھانہ کا چارج لے لے۔
یاست علی سب انسپکٹر کو بجائے انچارج تھانہ گنج تبدیل کیا جائے۔ عطاء الحق
سب انسپکٹر کی چند شکایات مسموع ہو چکی ہیں وہ انچارجی کے اہل نہیں۔ ان کو کوتوالی
افسر دویم بنا کر تبدیل کیا جائے۔
کوتوالی اور بعض چوکیات و تھانہ جات سے شب میں گشتیں روانہ ہوتی ہیں کہ کون
گشت میں جاتا ہے۔ آئندہ سے سب انسپکٹران روزانہ اور انسپکٹران حلقہ
نمبر ۲ و نمبر ۳ ہفتہ میں دو مرتبہ اپنے حلقہ کے مختلف مقامات پر گشت کیا کریں
انسپکٹر حلقہ نمبر ۱ شب کو تین مرتبہ ہفتہ میں گشت کیا کریں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ
پولیس ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ خود گشت کیا کریں۔ شب کی گشتوں کی پابندی شہر میں
سختی سے کی جائے۔
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اس روبکار کی ایک ایک نقل جملہ تھانہ جات اور
چوکیات و انسپکٹران کے پاس بھیجدیں۔
آج قریب شام ہم نے ملاحظہ کیا کہ تھانہ خاص روڈ بالکل خالی تھا کوئی موجود نہ پایا گیا بہتر ہے کہ
توڑ دی جائے اور وہیں سے سپاہی ہٹا دیا جائے۔ نواب دروازہ کے سامنے جو
سپاہی چوراہے پر کھڑا تھا۔ اس نے اشارہ غلط دیا۔ بذریعہ ملاحظہ پڑ جو
سپاہی موجود نہ تھا اس پر جرمانہ کیا جائے۔ قلعہ معلیٰ کی دوسری موڑ پر جو سپاہی
ڈیوٹی پر متعینات ہے اس نے غلط اشارہ دیا۔ انسپکٹران دویم کے لئے
حکم ہے کہ وہ گشت بعد ان مامورہ سڑکوں کی نگرانی کریں۔ اس کی صحیح طور سے
تعمیل نہیں ہوتی۔
غلبہ فرد کی شہر میں بہت زیادہ ہو رہی ہے۔ وارداتوں کی کثرت ہے۔ غرض
ہر حیثیت سے موجودہ انتظام پولیس کا خراب اور قابل افسوس ہے۔ کوتوال
شہر کی غفلت کا نتیجہ ہے۔ ہم آخری موقع کوتوال شہر کو دیتے ہیں۔ وہ جلد حالت
درست کریں ورنہ معطلی کا حکم صادر کیا جائے گا۔

اس پولیس میں قواعد ہوتی ہے یا نہیں۔ اگر ہوتی ہے تو اس کے کیا اوقات ہیں
اس میں چاند ماری بنائی جائے اور آئندہ سے چاند ماری ہوا کرے۔
کوتوالی و جملہ تھانہ جات و چوکیات میں رول کال روزانہ ہونا چاہیئے۔ اس میں
اور ماؤنٹڈ پولیس میں بھی رول کال ہو۔ اور سب کا نقشہ ماہانہ بھیجا جائے۔
موجودہ بدنظمیوں کا بظاہر یہ سبب معلوم ہوتا ہے کہ مثل زمانہ سابقہ کے صیغہ پولیس میں
اب پھر کئی پارٹیاں قائم ہو گئی ہیں۔ ہر پارٹی دوسری پارٹی کو بدنام اور رسوا کرنا چاہتی ہے
جس کا اثر سرکاری کام پر پڑ رہا ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی ان سب
باتوں کے پورے ذمہ دار ہیں کہ وہ ایسا نہ ہونے دیں جو خرابی صیغہ کا باعث ہو
ان کو اس پارٹی بندی کا انسداد کرنا چاہیئے۔ وہ بحیثیت ذمہ دار افسر ہونے کے
ان سب امور کے جواب دہ ہیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے
آپ کو اس سے محفوظ رکھیں تو مناسب ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے بلا لحاظ تعطیل احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ
کرائی جائے۔ نقلیں صحت کے ساتھ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۳۰ مارچ ۱۹۲۹ء

رپورٹ منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
صاحب فائننشل سکریٹری بہادر آڈٹ و خزانہ کو بھی اطلاع دیدیں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور فرزند زادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت۔

جناب عالی

انجینیر صاحب برقی نے رپورٹ منسلکہ میں تحریر کیا ہے کہ جناب فائننشل سکریٹری صاحب بہادر
کی تجویز مناسب ہے کہ جملہ صیغہ جات سرکاری میں حکم صادر فرما دیا جائے کہ صیغہ برقی
سے ماہواری بل بھیجے بر تقاضا یا سابقہ کی جانچ کرلیا کرے اور اگر سابقہ رقم
مجرا کرائی جا چکی ہو تو آڈٹ میں بھیجنے سے قبل بل پر سابقہ رقم کی ادائیگی کا نوٹ
کر دیا جایا کرے تاکہ رقم سابقہ کے دوبارہ مجرا ہو جانے کا اندیشہ نہ ہو اور آڈٹ
کو جانچ میں سہولت ہو اور اعتراض کی نوبت نہ آوے لہذا حسب رپورٹ مذکور
معروض ہے کہ موافق تجویز جناب فائننشل سکریٹری بہادر احکام صادر فرمائے جاویں۔ زیادہ ادب

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۹ مارچ ۱۹۲۹ء

بنظر مناسب

حکم ہوا کہ

شفقت علی کلارک پولیس کو ملازمت سے برخاست کیا جائے۔ بجائے
اُنکے دوسرے انتظام کی رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ علیحدہ بھیجیں۔
سررشتہ صدر سے بلا لحاظ تعطیل احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نوٹ

گزٹ نویس کو روبکار سرکار دیر میں بھیجا گیا تھا اس وجہ سے اشاعت گزٹ میں
تاخیر واقع ہوئی۔ منیجر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

مطبوعہ ۲۳ اپریل ۱۹۲۸ء

ہفتہ سوئم نقشہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ماہ مارچ ۱۹۲۸ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰۰ار ۷ ار / ۰۰ار ۷۰ار	۷ ار	۷۰ار	۷ ار	۰	۷۰ار	
نخود خالص	۷۰ار	۷۰ار	۷۰ار	۷۰ار	۰	۸ار	
نخود کسہ آمیز	۷ ار ۸ ار	۰	۸ار	۸ار	۰	۵ار	
کسرہ	۵ار	۰	۵ار	۸ار	۰	۹ار	
ماش	۷۰ار	۷ار	۷۰ار	۱۰۶ار	۰	۷ار	
مونگ	۱۰۶ار	۰	۰	۰	۰	۶۰ار	
مکا	۱۰۱۰ار	۹ار	۱۰ار	۱۰ار	۰	۱۰ار	
جئی	۱۰۱۲ار	۰	۰	۹ار	۰	۱۱ار	
گوجئی	۱۲ار	۰	۰	۹ار	۰	۹ار	
عدس	۶ار	۰	۰	۷ار	۰	۸ار	
ارہر	۶ار	۰	۰	۰	۰	۷ار	
برنج	۵ار	۶ار ۵ار	۵ار ۱۰۵ار	۶ار	۰	۶ار	
روغن زرد	۷ چھٹانک	۷ چھٹانک	۷ چھٹانک	۸ چھٹانک	۰	۱۰ار	
روغن سیاہ	۱ ۸ار	۱ ۸۸ار	۱ار	۱ار	۰	۱ار	
روغن کنجد	۱ار	۱ار	۱ار ۱ار	۰	۰	۱ار	
نمک سانبھر	۱۲ار	۱۲ار	۱۲ار	۱۱ار	۰	۱۲ار	
نمک لاہوری	۶ار	۸ار	۸ار	۰	۰	۸ار	
قند سیاہ	۷۰ار ۸ار ۹ار	۸ار	۸ار	۹ار	۰	۹ار	
باجرہ	۹ار ۱۰۵ار	۰	۰	۵ار	۰	۸ار	